DIRECTORATE
OF PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 01-01-2019

اہم قومی و مقامی خبریں	اخبارات
1۔مکران میں بجلی کے بقایاجات معاف،تیز میٹروں کی تنصیب روکی جائے۔بلوچستان اسمبلی اغبرگ کو گیس کی فراہمی کی قرارداد منظور	جنگ ودیگر
2۔112۔لاپتہ افراد کی تلاش میں حکومت ہر ممکن تعاون کریگی۔صوبائی وزیر داخلہ ضیاء لانگو	آزادی ودیگراخبارات
3۔خوش حال بلوچستان کے بغیر ترقی یافتہ پاکستان کا تصور ممکن نہیں۔صوبائی وزیر پی ایچ ای نور محمد دمڑ	باخبر ودیگراخبارات
4۔ڈاکٹرز اوپی ڈی کے بائیکاٹ کا اعلان واپس لیں۔صوبائی وزیر صحت نصیب اللہ مری	مشرق ودیگراخبارات
5۔سی پیک منصوبہ بلوچستان کا نقشہ بدل دے گا۔صوبائی وزیر ریونیو سلیم کھوسہ	زمانہ ودیگراخبارات
6۔نئے ترقیاتی منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کیلئے پرعزم ہیں۔صوبائی وزیر مواصلات طارق مگسی	بلوچستان نیوز ودیگر
7۔وفاقی وزیر پیٹرولیم کو بلوچستان میں تیل وگیس کے منصوبوں سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ذرائع	آزادی ودیگراخبارات
8۔بلوچستان اور وفاٹا میں صحت کی سہولیات کا فقدان موذی امراض میں اضافہ،سینٹ کمیٹی	آزادی ودیگراخبارات
9۔کوئٹہ پی بی 26 تھری کے ضمنی الیکشن میں ایچ ڈی پی کے قادر نائل کامیاب۔غیر سرکاری نتائج	جنگ ودیگراخبارات
10۔موٹر گیراج،شورومز،ڈیری فارمز شہر سے باہر منتقل کئے جائیں۔بلوچستان ہائی کورٹ	سنچری ایکسپریس ودیگر
11۔بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنائیں گے۔آئی جی پولیس بلوچستان	انتخاب ودیگراخبارات
12۔چائنا حب پاور پلانٹ کا 660 میگاواٹ کا پہلا یونٹ قومی گرڈ سے منسلک۔ذرائع	سنچری ایکسپریس ودیگر
13۔2018ء۔نیب بلوچستان کی کامیابیاں۔کرپشن کی نذر ایک ارب قومی خزانے میں جمع کرائے۔رپورٹ	مشرق ودیگراخبارات
14۔سابق حکومتوں نے بلوچ علاقوں کو نظرانداز کیا،ہم محرومیوں کا ازالہ کریں گے۔بی این پی	بلوچستان نیوز ودیگر
15۔وفاقی ملازمتوں میں بلوچستان کا کوٹہ ختم کرنے کی اجازت کسی کو نہیں دیں گے۔جمعیت۔ف	زمانہ ودیگراخبارات

امن و امان

پشین۔سے لاش برآمد۔لورالائی،مستونگ میں فائرنگ سے دو افراد جاں بحق تین زخمی۔نوشکی۔مستونگ ودیگر علاقوں میں چوری کی وارداتیں۔کوئٹہ ضمنی الیکشن کے دوران لڑائی جھگڑے میں آٹھ افراد زخمی سولہ گرفتار۔2018ء میں تشدد کے سب سے زیادہ واقعات بلوچستان میں 145 خواتین ہلاک ہوئے

عوامی مسائل

صوبائی دارالحکومت کے اکثر علاقوں میں گیس غائب صارفین پریشان۔ایئرپورٹ روڈ پر مال بردار گاڑیاں کے داخلے پر پابندی۔آر ایچ سی احمد وال اور مچ میں بنیادی سہولیات کا فقدان۔عوام پریشان۔بھاگ تا جلال خان سڑک ٹھیکیدار کام ادھورا چھوڑ کر رفو چکر۔لسبیلہ طویل خشک سالی کے باعث عوام پریشان۔ معالجین کی ہڑتال کا دسواں دن مریض علاج کے لئے دربدر۔خشک سالی کی تباہ کاریاں جاری باغات کی کٹائی۔منوجان روڈ کا ٹیوب ویل خراب پانی ناپید۔

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 01-01-2019

اداریہ روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " نیا سال بلوچستان کیلئے کچھ تو نیا ہوگا" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔اخبار لکھتا ہے کہ نئے سال کا آغاز ہو چکا ہے نئی امیدیں اور نئے خواب ساتھ لے کر آیا ہے 2018ء کے دوران بلوچستان سیاسی خبروں میں نمایاں نظر آیا جب مسلم لیگ کے وزیراعلیٰ کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک لائی گئی۔ن لیگ چار سالہ دور میں اپنے ہی جماعت کے اراکین کو دیوار سے لگایا۔بلوچستان میں یہ تبدیلی پہلی بار رونما نہیں ہوا اگر یہ کہا جائے کہ بلوچستان میں کبھی بھی مضبوط حکومت نہیں بنی تو بے جانہ ہوگا۔ماسوائے 1972ء کی دہائی میں جب یہاں نیپ کی حکومت بنی جس میں مکمل سیاسی سوچ اور پختہ نظریات رکھنے والی قدرآور شخصیات شامل تھیں اور آج بھی نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک کی تاریخ میں ان سیاسی شخصیات کا نام عزت واحترام سے لیا جاتا ہے جنہوں نے ترقی پسندانہ سیاست کو پروان چڑھانے کیلئے بے شمار قربانیاں دیں۔ 2018ء میں بلوچستان بالکل مختلف رہا جب تین وزراء اعلیٰ آئے عدم اعتماد تحریک کی کامیابی کے بعد ق لیگ کے عبدالقدوس بزنجو وزیراعلیٰ بنے۔توانہوں نے مختلف پروجیکٹس کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے وعدے کئے مگر ان میں ایک بھی پورا نہیں ہوسکا۔سی پیک منصوبوں میں شامل ماس ٹرانزٹ ٹرین۔گرین بس سمیت دیگر منصوبوں کا آج تک علم نہیں ہوسکا کہ یہ کہاں گئے اسی طرح سیف سٹی پروجیکٹ،کوئٹہ پیکج،پانی بحران،سیوریج لائنیں،سڑکیں،پلیں،انڈر پاسز۔پارکنگ پلازے،صوبے کے دیگر شعبوں مین بہتری کے دعوے بیروزگاری کا خاتمہ،تعلیمی اور صحت مراکز میں بہتری کیلئے کیئے گئے اعلانات صرف دعوے تک محدود رہے بلوچستان میں سو ڈیمز کی تعمیر اور مصنوعی بارشیں برسانے کے پروگرامز بھی محض خواب رہے۔ن لیگ کے دور میں سی پیک کا بہت زیادہ چرچا دیکھنے میں آیا لیکن جب ان کی حکومت ختم ہوئی تو انکشاف ہوا کہ سی پیک کے اہم منصوبے بلوچستان میں شامل ہی نہیں،اخبار کے مطابق سیاسی تبدیلیاں ہمیشہ سماجی چیلنجز کے حوالے سے رونما ہوئی ہیں مگر ہمارے ہاں یہ تبدیلیاں عوامی فلاح وبہبود کے حوالے سے سودمند ثابت نہیں ہوئیں۔آج ایک نئے سال کا آغاز ہوا ہے خدا کرے کہ یہ بلوچستان کے لئے محض دعوؤں اور تسلیوں تک محدود نہ ہو بلکہ یہاں کے پسماندہ عوام کی تقدیر بدلنے کا آغاز ثابت ہو۔موجودہ حکومت سے عوام نے ایک بار پھر امیدیں باندھ رکھیں ہیں کم از کم 2019ء بلوچستان کیلئے اگر کچھ نیا تو نہیں پرانا بھی ثابت نہیں ہوگا۔

....

اداریے روزنامہ اعتماد کوئٹہ نے " پاکستان کی ترقی بلوچستان میں امن واستحکام " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ میزان کوئٹہ " صوبائی دارالحکومت بدستور مہنگائی کی لپیٹ میں " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

مضامین روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " گوادر کے ماہی گیر چاہتے کیا ہیں؟" کے عنوان سے شبیر رخشانی کا مضمون شائع کیا ہے

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے " محکمہ سماجی بہبود نصیرآباد کی سرگرمیاں " کے عنوان سے اختر منگی کا مضمون شائع کیا ہے

....

برائے ڈائریکٹر جنرل

تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No: 1 Dated: 01 JAN 2019 Page # 1

مکران میں بجلی کے بقایاجات معاف، تیز میٹرز کی تنصیب روکی جائے، بلوچستان اسمبلی

اغبرگ کو گیس کی فراہمی کی قرارداد بھی منظور

میٹرز دیگر صوبوں سے مسترد شدہ ہیں، وفاق سے رجوع کیا جائے، زمرک اچکزئی، ملک نعیم بازئی، گیس اور بجلی کے حکام کو بلایا جائے، نصر اللہ زیرے

عوام پر بوجھ ڈالنا ناانصافی ہے، دنیش کمار، اصغر ترین، ہزاروں روپے جرمانہ کرنا سمجھ سے بالاتر ہے، اختر لانگو، کیسکو چیف اور ایم ڈی سوئی گیس 3 جنوری کو طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے صوبے میں تیز میٹروں کی تنصیب روکنے، اغبرگ کو گیس کی فراہمی اور مکران ڈویژن میں صارفین کے ذمے بجلی کے بلوں کے بقایاجات معاف کرنے سے متعلق تین قراردادیں متفقہ طور پر منظور کر لیں، بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو مقررہ وقت سے ایک گھنٹہ 20 منٹ کی تاخیر سے ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل کی صدارت میں ہوا، اجلاس میں انجینئر زمرک خان اچکزئی، ملک نعیم بازئی، اصغر خان اچکزئی اور شاہینہ کاکڑ کی مشترکہ قرارداد ایوان میں پیش کرتے ہوئے صوبائی وزیر انجینئر زمرک نے کہا کہ جہاں یوٹیلٹی بلوں کی ادائیگی صوبہ بھر کے عوام کے لئے ایک سنگین مسئلہ ہے وہاں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ جو میٹرز صوبہ بھر میں نصب کئے گئے ہیں وہ دیگر صوبوں سے مسترد شدہ ہیں، لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں میٹروں کی جانچ پڑتال کے حوالے سے صوبائی محکمہ توانائی کے زیر اثر ایک مستند لیبارٹری کے قیام کو یقینی بنائے تاکہ ناکارہ میٹروں کی فوری طور پر نشاندہی ہونے کے ساتھ ساتھ ان کی تبدیلی بھی ممکن ہو سکے، قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے انجینئر زمرک خان نے کہا کہ یہ مسئلہ وفاق سے تعلق رکھتا ہے گیس اور بجلی کے میٹروں کی تنصیب کے مسئلے کو وفاق کے ساتھ اٹھا کر اس کو حل کرنے کی کوشش کریں گے سندھ اور پنجاب نئے میٹروں کو مسترد کر چکے ہیں مگر انتہائی تیز رفتار میٹرز ہمارے صوبے میں لگائے جا رہے ہیں محکمہ گیس اور بجلی اپنے اخراجات اور لائن لاسز کا بوجھ عوام پر ڈال رہے ہیں، انہوں نے زور دیا کہ کیسکو چیف اور گیس حکام کو اسمبلی بلا کر ان سے اس سلسلے میں بات کی جائے اور ان سے پوچھا جائے کہ مسترد شدہ میٹرز ہمارے صوبے میں کیوں لگائے جا رہے ہیں اور آئندہ میٹروں کی تصدیق انرجی ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے کرائی جائے، پشتونخوامیپ کے نصر اللہ زیرے نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ گیس اور بجلی کے حوالے سے صوبوں کی اہمیت واضح ہے مگر ہمیں نظر انداز کیا جا رہا ہے دوسرے صوبوں کی جانب سے مسترد شدہ انتہائی تیز رفتار میٹر لگانے کی اجازت نہیں دیں گے، گیس حکام کو اسمبلی میں بلا کر اس مسئلے پر بات کی جائے، بی این پی کے احمد نواز بلوچ نے تجویز دی کہ قرارداد کو پورے ایوان کی مشترکہ قرارداد میں تبدیل کیا جائے انہوں نے کہا کہ ملک میں ہر نیا تجربہ بلوچستان میں کیا جاتا ہے ہر تین ماہ کے بعد میٹر تبدیل کر کے صارفین کو بلاجواز جرمانے کئے جاتے ہیں اس کی روک تھام کی جائے، بلوچستان عوامی پارٹی کے دنیش کمار نے کہا کہ گیس اور بجلی کے بل زیادہ آنے کی شکایات عام ہیں گیس اور بجلی کے محکموں کی جانب سے اپنے نقصانات پورا کرنے کے لئے عوام پر بوجھ ڈالنا ناانصافی ہے، انہوں نے بھی گیس اور کیسکو حکام کو اسپیکر چیمبر میں بلانے کا مطالبہ کیا، جمعیت علماء اسلام کے اصغر خان ترین نے کہا کہ شدید سرد موسم میں ہمارے عوام سردی سے بچنے کے لئے گیس استعمال کرتے ہیں مگر شدید سرد موسم میں گیس اور گرمیوں میں بجلی نہیں ہوتی دوسری جانب میرے حلقے میں بیس بیس سال پرانے ٹرانسفارمرز کو غیر قانونی قرار دے کر اتارا جا رہا ہے بتایا جائے کہ بیس سال قبل یہ ٹرانسفارمرز کس کی اجازت سے لگائے گئے اور ان صارفین سے کون پیسے وصول کرتا رہا، بی این پی کے اختر حسین لانگو نے قرارداد کو پورے ایوان کی مشترکہ قرارداد میں تبدیل کرنے کی تجویز دیتے ہوئے کہا کہ سندھ اور پنجاب میں امپورٹڈ میٹرز نصب کئے جاتے ہیں جبکہ مقامی طور پر تیار ہونے والے ناقص اور تیز رفتار میٹرز ہمارے صوبے میں لگا کر خسارہ پورا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے دوسری جانب پورے کے پورے علاقے کے میٹر تبدیل کئے اور میٹروں کو ٹیمپرڈ قرار دے کر تمام صارفین کو یکساں بائیس بائیس ہزار روپے جرمانہ کرنا سمجھ سے بالاتر ہے، اسی طرح ٹیرف کا مسئلہ بھی ہے ہمیں فکسڈ بلنگ کی طرف جانا چاہئے، انہوں نے کہا کہ یہی صورتحال بجلی کی ہے طویل لوڈشیڈنگ کے باوجود بھاری بل آتے ہیں، پاکستان تحریک انصاف کے مبین خان خلجی نے بھی فکسڈ بلنگ کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سے ٹیرف زیادہ ہونے کے مسئلے سے صارفین کو نجات مل سکتی ہے، صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے کہا کہ پورا ایوان اس بات پر متفق ہے کہ فوری طور پر گیس اور کیسکو حکام کو یہاں بلایا جائے ایک جانب تیز رفتار میٹروں کا مسئلہ ہے تو دوسری جانب گیس پریشر کا مسئلہ ہے زیارت میں گیس پریشر نہ ہونے کی وجہ سے عوام گرم علاقوں کی طرف نقل مکانی کرنے پر مجبور ہیں، بی این پی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر شاہوانی نے گیس اور بجلی حکام کو ایوان میں بلانے کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ٹیرف ایک اہم مسئلہ ہے بھاری بل آتے ہیں، انہوں نے کہا کہ اب تک بلوچستان میں 33 ہزار میٹرز تبدیل کئے جا چکے ہیں جبکہ مزید تبدیل کئے جا رہے ہیں، اسی طرح بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ سے عوام پریشان ہیں اس کا تدارک ہونا چاہئے، بلوچستان عوامی پارٹی کی لیلیٰ ترین نے کہا کہ ہرنائی میں ایک ماہ سے ٹرپنگ کے باعث بجلی کے صارفین کو مشکلات کا سامنا ہے اس کو حل کیا جائے انہوں نے بھی گیس کے ریٹ فکس کرنے کا مطالبہ کیا، بی این پی کے ثناء بلوچ نے کہا کہ فکسڈ ریٹ سے ہمارے غریب صارفین کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا کوئی بھی ریٹ فکس کرنے کی بجائے اس پر غور کے بعد کوئی فیصلہ کیا جائے، انہوں نے زور دیا کہ وفاق نے گیس کے سلسلے میں بلوچستان کو کھربوں روپے ادا کرنے ہیں وفاق سے بلوچستان کو بیس سال تک مفت گیس کی فراہمی کا مطالبہ کیا جائے، بعد ازاں ایوان نے قرارداد ترامیم کے ساتھ منظور کر لی، اس موقع پر ڈپٹی اسپیکر نے کیسکو چیف اور ایم ڈی سوئی گیس کو تین جنوری کو دن گیارہ بجے اسمبلی سیکرٹریٹ طلب کرنے کی رولنگ دی، اجلاس میں کوئٹہ کے نواحی علاقے اغبرگ کو گیس کی فراہمی سے متعلق مشترکہ قرارداد ایوان میں پیش کرتے ہوئے شاہینہ کاکڑ نے کہا کہ اغبرگ ضلع کوئٹہ کا نواحی علاقہ ہے اور کوئٹہ شہر سے صرف 25 کلومیٹر کی مسافت پر واقع ہے، لیکن اغبرگ اس وقت بھی گیس جیسی بنیادی سہولت سے محروم ہے، چونکہ گیس کوئٹہ کے علاوہ پشین، زیارت، قلعہ عبداللہ، مستونگ وغیرہ کو فراہم کی گئی ہے لیکن اغبرگ جو ضلع کوئٹہ میں ہوتے ہوئے گیس کی سہولت سے تاحال محروم ہے خاص کر سردی کے اس موسم میں علاقے کے مکین سخت مشکلات سے دوچار ہیں لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ کوئٹہ کے علاقے اغبرگ کو فوری طور پر گیس کی سہولت مہیا کرنے کے لئے عملی اقدامات اٹھائے تاکہ علاقے کے عوام میں پائی جانے والی بے چینی اور احساس محرومی کے خاتمے کا ازالہ ممکن ہو، قائد حزب اختلاف ملک سکندر ایڈووکیٹ اور نصر اللہ زیرے نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے اسے متفقہ طور پر منظور کرنے کی استدعا کی جس پر ایوان نے قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی، اجلاس میں صوبائی وزیر ظہور بلیدی کی اقلیتوں کے حقوق سے متعلق قرارداد ایوان کی مشاورت سے محرک نے واپس لے لی، وزیر ظہور بلیدی، عبدالرشید بلوچ اور ماہ جبین شیران کی مشترکہ قرارداد ایوان میں پیش کرتے ہوئے بلوچستان عوامی پارٹی کی ماہ جبین شیران نے کہا کہ مکران ڈویژن کے ضلع کیچ میں 2007ء میں سیلاب کی وجہ سے چار یونین کونسلز جن میں یوسی دلبند، یوسی کوگداد اور کچھ علاقے یوسی قلات تک زیر آب آنے کی وجہ سے علاقے کے لوگ ڈویژن کے دیگر علاقوں میں نقل مکانی کر چکے تھے لیکن اس کے باوجود کیسکو کی جانب سے بجلی کے بل موصول ہو رہے ہیں اور اب بجلی کے واجبات اتنے بڑھ گئے ہیں کہ ادائیگی لوگوں کی دسترس سے باہر ہے اس بارے وہاں کے لوگوں نے بارہا احتجاج بھی کیا لیکن کیسکو حکام نے وہاں کے لوگوں کو بجلی کے بلوں کے بارے میں کوئی ریلیف نہیں دیا، 2010ء تا 2015 مختلف علاقوں کے لوگوں کو شرپسند عناصر کی جانب سے بجلی بلوں کی ادائیگی کے حوالے سے دھمکیاں موصول ہوتی تھیں اور اس وقت کیسکو عملہ بھی بجلی بلوں کی وصولی سے قاصر تھا، اس وجہ وہاں کے لوگوں پر بجلی کے بلوں کے ناقابل برداشت واجبات آئے، لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ مکران ڈویژن کے لوگوں کے ذمے بجلی کے بقایاجات معاف کرنے کے ساتھ ساتھ مکران ڈویژن کی بجلی جو ایران سے آ رہی ہے اور ابھی سی پیک کے توسط سے تین سو میگاواٹ کا پاور پلانٹ لگ رہا ہے اس کو فوری طور پر نیشنل گرڈ سے منسلک کرنے اور 132 کے وی کی بجائے 220 کے وی کی ٹرانسمیشن لائن کو یقینی بنائے، قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے ماہ جبین شیران نے کہا کہ 2007ء کے سیلاب سے جو علاقے بری طرح سے متاثر ہوئے وہاں سے لوگ نقل مکانی کر کے چلے گئے مگر اب بھی ان کے بل آ رہے ہیں کئی صارفین ایسے ہیں جنہیں لاکھوں روپے کے بل موصول ہوئے ہیں حالانکہ اس دوران وہ اس علاقے میں موجود ہی نہیں تھے دوسری جانب میٹر ریڈرز گھروں میں بیٹھ کر بھاری بل بھیج رہے ہیں، اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ قرارداد کے متن میں ایک جگہ چار یونین کونسلز اور دوسری جگہ پورے مکران کے بلز معاف کرنے کا مطالبہ ہے اس ابہام کو دور کیا جائے جس پر صوبائی وزیر ظہور بلیدی نے کہا کہ اس پر کوئی ابہام نہیں مکران میں کئی سال تک حالات خراب رہے جس کی وجہ سے وہاں صارفین کے لئے بلوں کی ادائیگی ممکن نہیں رہی تھی، بی این پی کے ثناء بلوچ، صوبائی مشیر محمد خان لہڑی، بی اے پی کے دنیش کمار اور اے این پی کے اصغر خان اچکزئی نے بھی قرارداد کی حمایت کی جس کے بعد ایوان نے قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی، اجلاس میں 29 دسمبر کی نشست میں موخر شدہ تحریک التواء پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے بی این پی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر شاہوانی نے کہا کہ اس وقت بلوچستان کے سینکڑوں طلبہ وزیراعظم اسکالرشپ پروگرام کے تحت ملک کے مختلف صوبوں میں زیر تعلیم ہیں مگر وزیراعظم اسکالرشپ پروگرام بند کرنے سے سینکڑوں طلباء کا مستقبل تاریک ہونے کا خدشہ ہے۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے نصر اللہ زیرے نے کہا کہ بنیادی طور پر یہ کوالٹی ایجوکیشن پراجیکٹ کے تحت 2007ء میں شروع کیا گیا تھا جس کے تحت پنجاب اور خیبر پختونخوا کے مختلف جیسی اداروں میں ہمارے ہزاروں طلباء حاصل کر رہے تھے فیز ون ختم ہونے پر پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے سینیٹر عثمان خان کاکڑ نے سینیٹ میں اسکالرشپ جاری رکھنے سے متعلق قرارداد بھی پیش کی تھی جو نہ صرف سینیٹ سے منظور کر لی گئی تھی بلکہ اپریل 2018ء میں وفاقی حکومت نے اس کے لئے فنڈز کی فراہمی کی بھی منظوری دی مگر چھ ماہ کا طویل عرصہ گزرنے کے باوجود موجودہ حکومت نے اس کے لئے فنڈز جاری نہیں کئے جس کی وجہ سے طلباء کو مشکلات کا سامنا ہے انہوں نے زور دیا کہ تحریک التواء کو قرارداد میں تبدیل کر کے منظور کرنے کے ساتھ وفاق سے مطالبہ کیا جائے کہ اسکالرشپ پروگرام کو برقرار رکھا جائے، وزیر اطلاعات و ہائیر ایجوکیشن ظہور بلیدی نے کہا کہ ہم اپنے مستقبل سے کسی کو کھیلنے نہیں دیں گے ہماری کوشش ہے کہ اسکالرشپ پر زیر تعلیم طلباء کی تعداد میں 450 سے اضافہ کر کے 3 سے 4 ہزار کر دیا جائے، اس معاملے پر وفاق سے رجوع کیا جائے گا، اے این پی کے پارلیمانی لیڈر اصغر خان اچکزئی نے کہا کہ تحریک التواء پر اپوزیشن اور حکومتی ارکان کی رائے ایک ہے اس لئے اسے قرارداد کی شکل دے کر منظور کیا جائے، اجلاس میں پشتونخوامیپ کے نصر اللہ زیرے کی پی ایم ڈی سی شاہرگ کے 55 ملازمین کو ملازمتوں سے فارغ کرنے سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس وزیراعلیٰ کی عدم موجودگی پر اگلے اجلاس تک موخر کر دیا گیا، اجلاس میں ثناء بلوچ کا 2018-19ء کے دوران عوامی نوعیت کے مسائل کو اجاگر کرنے سے متعلق پیش کئے گئے توجہ دلاؤ نوٹس پر اپوزیشن اور حکومتی ارکان کے درمیان تند و تیز بحث ہوئی، توجہ دلاؤ نوٹس پر بات کرتے ہوئے ثناء بلوچ نے کہا کہ آج 2018ء کا آخری دن ہے اور گزرتے وقت کا کوئی نعم البدل نہیں، انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کو آئے چھ ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے، اس دوران بے روزگاری، خشک سالی، قحط، بم دھماکے، اغواء اور بھوک سے متاثرہ خاندانوں کے مسائل کی ذمہ داری موجودہ حکومت پر عائد ہوتی ہے، صوبے کے 18 لاکھ نوجوان بے روزگار ہیں، پانچ ہزار کے قریب اسکول شیلٹرلیس ہیں، حکومت کو اپنی طرز حکمرانی کو بہتر بناتے ہوئے آئندہ برس بلوچستان کے لوگوں کو تعلیم، روزگار، صحت کی سہولیات فراہم اور صوبے سے غربت و بے روزگاری کا خاتمہ کرنا ہوگا، صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان اسمبلی اجلاس میں موجود نہیں، اگر اپوزیشن منصوبوں کے حوالے سے رہنمائی کرنا چاہے تو ہم نوٹ کریں گے، بی این پی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر شاہوانی نے صوبائی وزیر کے موقف سے اتفاق نہ کرتے ہوئے کہا کہ اندرون بلوچستان تعلیم کا شعبہ تباہی سے دوچار ہے تعلیمی ادارے مہمان خانوں میں تبدیل ہو چکے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No: 2 Dated: 01 JAN 2019 Page # 2

موٹر گیراج، شورومز، ڈیری فارمز شہر سے باہر منتقل کیے جائیں، بلوچستان ہائیکورٹ

ٹریفک کی روانی کیلئے اقدامات، نان کسٹم پیڈ گاڑیوں اور رکشوں کیخلاف کارروائی کا بھی حکم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس جمال خان مندوخیل اور جسٹس نذیر احمد لانگو پر مشتمل بنچ نے میٹروپولیٹن کارپوریشن، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ، کنٹونمنٹ بورڈ اور کیوڈی اے حکام کو کوئٹہ شہر میں ٹریفک کی روانی کیلئے اقدامات اٹھانے اور موٹر گیراج، شورومز، ڈیری فارمز اور گوداموں کو شہر سے باہر منتقل کرنے کا حکم دیا ہے عدالت نے یہ حکم سید نذیر آغا ایڈووکیٹ کی جانب سے دائر درخواست کی سماعت پر دیا سماعت کے دوران ڈپٹی کمشنر کی جانب سے عدالت کو بتایا گیا کہ انہوں نے نجی ہسپتالوں کے مالکان اور کمرشل بینکوں کے حکام کے ساتھ رابطے کیے ہیں کہ وہ اپنے سٹاز مین اور صارفین کیلئے پارکنگ کے انتظامات کریں میئر کوئٹہ اور ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ عدالت عالیہ کی جانب سے شوروم مالکان کو موقع دیا گیا ہے لیکن شوروم مالکان کی جانب سے عدالت کی ہدایات کی خلاف ورزی کی جارہی ہے ڈپٹی کمشنر نے شوروم مالکان کیخلاف توہین عدالت کی درخواست جمع کی بلکہ عدالت سے استدعا کی کہ شوروم مالکان کو عدالت کی جانب سے دی گئی رعایت واپس لی جائے انہوں نے یقین دلایا کہ شہر کے وسط میں واقع تمام شورومز، موٹر میکنک گیراج، ڈیری فارمز کو ختم کیا جائے گا میئر اور ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ مذکورہ کاروبار سے وابستہ تمام افراد کو اپنا کاروبار منتقل کرنے کیلئے تین دن کا وقت دیا جائے اور بعد میں ان کی کاروبار سیل کردیے جائیں ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ پہلے ہی ڈیری فارمز مالکان کے ساتھ بات کی گئی ہے اور وہ اپنا کاروبار شہر سے منتقل کرنے کیلئے راضی ہیں انہیں کچھ وقت دیا جائے ڈیری فارمز کی منتقلی کیلئے پانی بنیادی ضرورت ہے جو ڈیری فارمز کیلئے کیوڈی اے کی جانب سے دی گئی مجوزہ سائٹ پر دستیاب نہیں ہے عدالت نے میئر میٹروپولیٹن کارپوریشن، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ اور دیگر حکام کو ہدایت کی کہ شہر میں ٹریفک جام کے مسئلے کے حل کیلئے درکار اقدامات اٹھائیں، محکمہ کیوڈی اے کو ہدایت دی گئی کہ وہ ڈیری فارمز کیلئے مختص کردہ سائٹ کیلئے پانی کی فراہمی ممکن بنائیں اور اس سلسلے میں پی ایچ ای اور واسا بھی ان کے ساتھ معاونت کریں اور 30 دن کے اندر اس مسئلے کو ختم کریں ڈپٹی کمشنر اور ایس ایس پی ٹریفک نے عدالت کو یقین دہانی کرائی کہ شہر میں وی آئی پی موومنٹ کے موقع پر ٹریفک جام سے بچنے کیلئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں بلکہ ایران سے آنیوالے زائرین کی بسوں کو بھی اس وقت شہر میں داخلے کی اجازت دی جاتی ہے جس وقت عوام کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے محکمہ لوکل گورنمنٹ کی جانب سے عدالت کو بتایا گیا کہ مجوزہ بلڈنگ کوڈ کابینہ اور اسمبلی سے منظوری کیلئے تیار ہے عدالت نے چیف ایگزیکٹو آفیسر سی بی کیو اور وائس پریزیڈنٹ کو نوٹسز جاری ہونے کے باوجود پیش نہ ہونے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کیوں نہ دونوں کو شوکاز نوٹسز جاری کرکے وضاحت طلب کی جائے کہ وہ کورٹ کی ہدایات کی خلاف ورزی کیوں کررہے ہیں عدالت نے شہر میں ٹریفک جام کے باعث بننے والی نان کسٹم پیڈ گاڑیوں اور رکشوں کے خلاف بھی کارروائی کی ہدایت کی اور ایس ایس پی ٹریفک کو ان کے خلاف کارروائی کا حکم دیا سماعت کے دوران عدالت نے کہا کہ کوئٹہ کو میٹروپولیٹن کارپوریشن شہر قرار دیا گیا ہے لیکن عملی طور پر ایسا بالکل بھی نہیں اس لئے اس سلسلے میں سیکرٹری لوکل گورنمنٹ ایک منصوبہ جمع کرائیں تاکہ میونسپل کارپوریشن کو صحیح معنوں میں فعال کیا جاسکے بعدازاں درخواست کی سماعت مارچ کے پہلے ہفتے تک کیلئے ملتوی کردی گئی۔

انجینئر اور ترقیاتی کاموں کے متعلقہ افسروں کے تبادلوں پر پابندی لگادی، میئر کوئٹہ

ترقیاتی کاموں کا75فیصد حصہ مکمل ہوچکا،شہر کو مثالی بنانے کا عزم کررکھا ہے، ڈاکٹر کلیم اللہ

کوئٹہ (آئی این پی) میئر کوئٹہ ڈاکٹر کلیم اللہ نے کہا ہے کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن میں انجینئر اور دیگر ترقیاتی کاموں کے متعلقہ آفیسران کے تبادلوں پر پابندی عائد کی گئی ہے 2018ء کے ترقیاتی کاموں کا 75فیصد حصہ مکمل ہوچکا ہے ہم نے کوئٹہ کو مثالی شہر بنانے کا عزم کررکھا ہے اور اس میں کسی رکاوٹ کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی کام تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں ایسے میں انجینئرز کے تبادلوں کی اجازت کسی کو نہیں دی جائیگی ہم کوئٹہ کو مسائل سے پاک کرنے کا عزم لیکر آئے ہیں اس کیلئے عوام، تاجر اور ہر مکتبہ فکر کے لوگوں کے تعاون کی ضرورت ہے کوئٹہ جو ماضی میں لٹل پیرس کہلاتا تھا ہم اسے پرانا حسن لوٹانے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لارہے ہیں اور اس کیلئے ہر ممکن کوششوں کا سلسلہ بھی عملی طور پر جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام سے ووٹ لیکر عوامی مسائل حل کرنے کیلئے اقتدار میں آئے ہیں۔

چائنا پاور حب کول پلانٹ کا660 میگاواٹ کا پہلا یونٹ قومی گرڈ کیساتھ منسلک

آزمائشی بنیادوں پر بجلی کی فراہمی شروع، دوسرا یونٹ جون 2019 سے قبل قومی گرڈ سے منسلک کردیا جائیگا

اسلام آباد (تنویر ہاشمی) سی پیک کے تحت تعمیر کیے جانے والے چائنا پاور حب کول پلانٹ کو قومی گرڈ کے ساتھ کامیابی سے منسلک کردیا گیا ہے اور آزمائشی بنیادوں پر بجلی کی فراہمی شروع ہوئی ہے 1320 میگاواٹ کے کول پاور پروجیکٹ چائنا پاور حب جنریشن کمپنی نے تعمیر کیا ہے اور 660، 660 میگاواٹ کے دو یونٹ لگائے گئے ہیں ان میں سے 660 میگاواٹ کے پہلے یونٹ کو قومی گرڈ سے منسلک کیا گیا، دوسرا یونٹ 2019 میں جون سے قبل قومی گرڈ سے منسلک کردیا جائے گا جبکہ 1320 میگاواٹ کے دونوں یونٹس اگست 2019 میں کمرشل بنیادوں پر بجلی کی فراہمی شروع ہوجائے گی، چائنا پاور حب جنریشن کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ژاؤ ینگ گینگ نے اس موقع پر پوری ٹیم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس پراجیکٹ کی کامیابی میں پاکستانی اور چینی ملازمین کی محنت اور لگن شامل ہے۔ حب میں واقع چائنا پاور حب جنریشن کمپنی چائنا پاور انٹرنیشنل ہولڈنگ اور حب پاور کمپنی کے اشتراک سے قائم کی گئی ہے اس منصوبے کی تعمیر میں جدید ترین سپر کریٹیکل ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جارہا ہے جس سے نہ صرف سستی بجلی پیدا ہوگی بلکہ ماحولیاتی اثرات کو بھی کم سے کم رکھنے میں مدد ملے گی 2 ارب ڈالر کے اس منصوبے میں ایک پاور پلانٹ اور کوئلے کی جیٹی کی تعمیر بھی شامل ہے، کمرشل طور پر فعال ہونے کے بعد اس پراجیکٹ سے سالانہ 9 ارب کلوواٹ بجلی قومی گرڈ کو فراہم کی جائے گی جو پاکستان میں 40 لاکھ گھروں کی ضروریات کو پورا کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No: 6 Dated: 01 JAN 2019 Page # 6

نیب بلوچستان کی کامیابیاں ، کرپشن کی نذر ایک ارب روپے قومی خزانے میں جمع کرائے ، 2018ء کی رپورٹ

نیب کو ایک سال میں 1100 شکایات موصول ہوئیں جن میں سو کیسز کی انکوائری اور 25 ہائی پروفائل کیسز کی تحقیقات کا آغاز کیا گیا

تین سابق وزراء اعلیٰ اور دو سابق اسپیکرز صوبائی اسمبلی 20 سے زائد ایم پی ایز اور بیوروکریٹس کیخلاف کرپشن کی تحقیقات کا آغاز کیا

مشتاق رئیسانی کیس میں سوارب کی جائیدادیں بلوچستان حکومت کے حوالے کی گئیں اربوں روپے کی کرپشن کے 25 بڑے کیسز پر تیزی سے کام جاری ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) قومی احتساب بیورو بلوچستان نے سال 2018 میں تین سابق وزراء اعلیٰ اور دو سابق اسپیکر کیخلاف تحقیقات شروع کیں، جب کہ کرپشن کی نذر ہونے والی ایک ارب روپے کی رقم بھی برآمد کر کے سرکاری خزانے میں جمع کرائی گئی۔ نیب بلوچستان نے سال دوہزارہ اٹھارہ کی کارکردگی رپورٹ جاری کردی، نیب ترجمان کے مطابق نیب کو ایک سال میں گیارہ سو شکایات موصول ہوئیں جس میں سو کیسز کی انکوائریز اور......

بقیہ 56 صفحہ نمبر 10 پر

پچیس ہائی پروفائیل کیسز کی تحقیقات کا آغاز کیا گیا۔ جن میں سابق وزراء اعلیٰ نواب اسلم رئیسانی، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، نواب ثناء اللہ زہری اور دو سابق اسپیکر صوبائی اسمبلی شامل ہیں۔ نیب ترجمان کا کہنا ہے کہ کرپشن کے کیسز میں پچیس افراد کو گرفتار کر کے تیرہ ریفرنسز بھی دائر کئے گئے، بیس سے زائد ایم پی ایز اور بیوروکریٹس کے خلاف بھی کرپشن کی تحقیقات کا آغاز کیا گیا، گوادر سمیت بلوچستان کے کئی شہروں میں اربوں روپے مالیت کی سرکاری زمین کی غیر قانونی الاٹمنٹ اور فنڈز میں کرپشن کے بڑے اسکینڈلز بھی بے نقاب کئے گئے۔ ترجمان کے مطابق نیب نے متعدد تحقیقات میں کامیابیاں سمیٹتے ہوئے کرپشن کی نذر ہونے والی تقریباً ایک ارب روپے کی خطیر رقم کرپٹ عناصر سے ریکور کر کے سرکاری خزانے میں واپسی ممکن بنائی جس میں مشتاق رئیسانی کیس میں سوا ارب کی جائیدادیں بھی بلوچستان حکومت کے حوالے کی گئیں، جبکہ کرپٹ عناصر کے خلاف گھیرا تنگ کرتے ہوئے اربوں روپے کی کرپشن کے 25 بڑے کیسز پر تیزی سے کام جاری ہے۔ موصول ہونے والی شکایات اور نیب کے انٹیلی جنس سیل کی رپورٹس کے نتیجے میں محکمہ مال، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن، تعلیم، صحت، اے جی آفس، لوکل گورنمنٹ، کیو ڈی اے، بی ڈی اے سمیت متعدد محکموں کے کرپٹ عناصر کے خلاف کرپشن کے بڑے اسکینڈلز سامنے آئے، رواں سال سابق وزیر خوراک میر اظہار کھوسہ، سیکرٹری خوراک نور محمد پیر کانی، ایم ڈی جیڈا محبوب دشتی، جی ایم فنانس وقاص احمد سمیت متعدد با اثر افراد کو گرفتار کیا۔ سی پیک منصوبے کی اہمیت کے پیش نظر گوادر و ملحقہ علاقے کیلئے شروع کئے گئے منصوبوں میں کرپشن روکنے کے لئے نیب نے نہ صرف ایک ارب سے زائد کی لاگت سے بننے والے تین ناکارہ ڈی سیلینیشن پلانٹس کا نوٹس لے کر بلوچستان ڈیلیپمنٹ اتھارٹی و دیگر ملوث افراد کے خلاف تحقیقات کا آغاز کیا بلکہ گوادر میں لینڈ مافیا کے خلاف بھی قانونی کارروائی شروع کی گئی۔ علاوہ ازیں محکمہ کیو ڈی اے، پی ایس ڈی پی اور ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن میں کرپشن کا راستہ روکنے اور قوانین میں سقم دور کرنے کے لئے نیب کی ٹیمیں تشکیل دے کر اصلاحاتی کمیٹیوں کا قیام عمل میں لایا گیا جنہوں نے متعلقہ اداروں کے ارباب اختیار کے ساتھ مل کر تجاویز مرتب کی، جن پر عمل درآمد سے اربوں روپے کی کرپشن کا راستہ روکا جاسکے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No: 7 Dated: 01 JAN 2019 Page # 7

بلوچستان کیلئے وزیراعظم ہیلتھ سکیم کی سو فیصد فنڈنگ وفاق کرے، قائمہ کمیٹی کی سفارش

کمیٹی کا وزیر صحت کے اجلاس میں عدم شرکت پر اظہار برہمی، فیز ٹو میں وزیراعظم ہیلتھ سکیم ملک بھر میں شروع کی جائیگی، وزارت صحت بریفنگ

وفاق خود بھی بلوچستان میں کام نہیں کرتا، عالمی فنڈنگ بھی نہیں آنے دیتا، این جی اوز کو روکا جاتا ہے کہ جاسوسی کرتے ہیں، چیئرمین عثمان کاکڑ

اسلام آباد (خصوصی نیوز رپورٹر) سینٹ قائمہ کمیٹی برائے کم ترقی یافتہ علاقہ جات نے بلوچستان کیلئے وزیر اعظم ہیلتھ سکیم کی سو فیصد فنڈنگ وفاق کیطرف سے کرنیکی سفارش کردی، وزارت صحت نے کمیٹی کو بتایا کہ فیز ٹو میں وزیر اعظم ہیلتھ سکیم (باقی صفحہ 5 نمبر 15)

ملک بھر میں شروع کی جائیگی، لوگوں کو ہسپتال تک آنے کیلئے ایک ہزار روپے ٹرانسپورٹیشن کے بھی سکیم میں شامل کیے جائینگے۔ سینیٹر عثمان کاکڑ کی زیر صدارت اجلاس ہوا، کمیٹی نے وزیر صحت کے اجلاس میں عدم شرکت پر اظہار برہمی کیا، سیکرٹری صحت زاہد سعید نے کمیٹی کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ وزیر اعظم ہیلتھ کارڈ کے فیز ٹو میں داخل ہونے لگے ہیں انشورنس کمپنیوں سے معاہدہ ہوتا ہے، اس فیز میں ہیلتھ سکیم ملک بھر میں شروع ہوگی، ہیلتھ سکیم کا پریمیم 2150 روپے ہو گا، بلوچستان کے 5 لاکھ 40 ہزار خاندان اس پروگرام کا حصہ ہوں گے، بلوچستان حکومت کو وفاق اس سکیم میں 3 سو روپے فی کس شیئر دیگا، جس پر حاصل بزنجو نے کہا کہ جب کوئی صوبہ ہیلتھ سکیم کیلئے 1800 دے سکتا ہے تو 300 وفاق سے کیوں لے، سکیم کی پوری رقم وہ خود دے سکتا ہے، جس پر کمیٹی نے سفارش کی کہ فاٹا، جی بی کی طرح بلوچستان کے لوگوں کیلئے بھی 100 فیصد ہیلتھ سکیم فنڈنگ وفاق کرے۔ سیکرٹری صحت نے کمیٹی کو بتایا کہ 2019 سے 2023 تک ہیلتھ پر نیشنل ایکشن پلان بنایا ہے، ہیلتھ کی فنڈنگ جی ڈی پی کے ایک فیصد سے کم ہے، آئندہ بجٹ میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت ہیلتھ کا بجٹ دوگنا کرنا چاہتے ہیں، پاپولیشن پروگرام بھی شروع کرنے لگے ہیں۔ اجلاس میں چیئرمین کمیٹی کا کہنا تھا کہ وفاق خود بھی بلوچستان میں کام نہیں کرتا انٹرنیشنل فنڈنگ بھی نہیں آنے دیتا این جی اوز کو اس بہانے پر بلوچستان میں کام سے روکا جاتا ہے کہ وہ جاسوسی کرتے ہیں، آپ عدالت کی بات مانتے ہو ہماری نہیں، اگر حکومت کچھ بیوروکریٹس کو سزا دے دیتی تو سب ٹھیک ہو جاتا، ہم نے کہا کہ کانگو وائرس کی وجوہات ختم کریں، کیا ہوا، جسطرح کام ہو رہا ہے 2030 تک پولیو ختم نہیں ہوسکتا، جس پر وزارت صحت کے حکام کا کہنا تھا کہ کوئٹہ میں الرجی سنٹر بنانے کیلئے پی سی ون بنالیا، این آئی ایچ میں ویکسین پروڈکشن کی استعداد کار میں اضافہ کررہے ہیں، 2019 سے 2023 تک ہیلتھ پر نیشنل ایکشن پلان بنایا ہے، سیکرٹری ہیلتھ نے کہا کہ ہیلتھ کی فنڈنگ جی ڈی پی کے ایک فیصد سے کم ہے، آئندہ بجٹ میں نیشنل ایکشن پلان کے تحت ہیلتھ کا بجٹ دوگنا کرنا چاہتے ہیں، رواں سال بھی ہیلتھ کے بجٹ پر کٹ لگایا گیا، جس پر کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ صحت کے ترقیاتی بجٹ میں کمی نہیں ہونی چاہیے۔